DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد ضلع رحیم یار خان

درخواست برائے حصولِ فتویٰ

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

حکومت کی جانب سے ہر خاندان کو صحت کارڈ فراہم کیا جارہا ہے، سوال یہ ہے کہ اس سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ حکومت یہ سہولت انشورنس کمپنی کے تحت فراہم کررہی ہے۔

مستفتی: حافظ دلاور کوہاٹی

الجواب باسم ملہم الصواب

واضح رہے کہ اگر حکومت کی طرف سے جاری کردہ صحت کارڈ کی وجہ سے حامل کارڈ کو ہسپتال سے محض مفت علاج کروانے کی سہولت ملتی ہے اور حامل کارڈ (جس کو کارڈ جاری کیا گیا ہے) کو اس کیلئے کوئی رقم جمع نہ کروانی پڑتی ہو، اور حامل کارڈ کا انشورنس کمپنی سے براہِ راست کوئی معاہدہ بھی نہ ہوتا ہو اور نہ ہی انشورنس کمپنی کی طرف سے اسے علاج کروانے کیلئے کوئی رقم ملتی ہو کہ جسے وہ علاج معالجہ کیلئے ادا کرے، تو حامل کارڈ کیلئے صحت کارڈ سے مفت علاج کی سہولت حاصل کرنا جائز و درست ہے، کیونکہ حامل کارڈ کا انشورنس کمپنی سے کوئی تعلق و معاہدہ نہیں۔ (ماخوذ از تبویب جامعہ دارالعلوم کراچی: 191/100)

کما فی الفتاوی الھندیة: 342/5

وسئل أبو بكر عن الذي لا يحل له أخذ الصدقة فالأفضل له أن يقبل جائزة السلطان ويفرقها على من يحل له أو لا يقبل، قال لا يقبل؛ لأنه يشبه أخذ الصدقة قيل: أليس إن أبا نصير أخذ جائزة إسحاق بن أحمد وإسماعيل؟ قال كانت لهما أموال ورثاها عن أبيهما فقيل: له لو أن فقيرا يأخذ جائزة السلطان مع علمه أن السلطان يأخذها غصبا أيحل له؟ قال إن خلط ذلك بدراهم أخرى، فإنه لا بأس به، وإن دفع عين المغصوب من غير خلط لم يجز.

واللہ اعلم بالصواب

ابوامامہ غفر اللہ لہ

دارالافتاء صادق آباد

21/ جمادی الاخریٰ/1443ھ بمطابق 25/ جنوری/2022ء

دارالافتاء صادق آباد — فتویٰ نمبر 16/31

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

۲۲/۶/۱۴۴۳ھ

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

عفی عنہ

۱۴۴۳ھ

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

۴۳/۰۶/۲۲

Scanned with CamScanner